تاثرات

اسلام فرانس کا دوسرا بڑا مذہب ___ وزیر داخلہ کا اعتراف
اسلامی اتحاد کو کچلنے کا بھرپور عزم ___ فرانسیسی صدر کا اعلان
تنخواہ اور نماز ___ الحاج اقبال احمد خان
شمسی ہجری کیلنڈر ___ ضیاء الدین لاہوری، محمد سعد سراجی، خلیل اللہ حقانی
لینن کا فلسفہ انقلاب ___ شیخ محمد ایاز

*** اسلام فرانس کا دوسرا بڑا مذہب ہے ۔ ___ وزیر داخلہ ___**

فرانس کے وزیر داخلہ جین لوئیس ڈیبرے نے فرانس کے دوسرے مذہب کی حیثیت سے اسلام کا خیرمقدم کیا ہے ۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اس کے پیروؤں کو اگر وہ ایک متحدہ مسلم برادری کے طور پر فرانس میں رہنا چاہتے ہیں تو فرانسیسی قوانین اور رسومات کی پابندی کرنا ہوگی ___ وزیر نے اسلامی رہنماؤں سے ملاقات میں خاص طور پر فرانسیسی مسلم کونسل کے قیام کو سراہا جو جلیل ابو بکر نے مسلم گروپوں کو متحد کرنے کے لئے قائم کی ہے ۔ پیرس کی جامع مسجد میں جہاں انہوں نے اس کے ریکٹر ابو بکر سے ملاقات کی، تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کونسل کو وسیع ہونا چاہیئے اور یہ مسجد تمام اسلامی گروہوں کے لئے کھلی ہونا چاہیئے ۔ تقریباً ۲۰ لاکھ مسلمان فرانسیسی ہیں، اسلام فرانس کا دوسرا مذہب ہے ۔ ابو بکر نے کہا کہ فرانس کے مسلمان اپنے مناقشوں سے بلند ہونا چاہتے ہیں ۔ وہ اس معاشرے میں ایک طبعی اور نارمل زندگی گزارنے کی تمنا رکھتے ہیں ۔

*** اسلامی تحاریک کو کچلنے کے لئے تمام حربے استعمال ہوں گے ۔ فرانسیسی صدر کا اعلان ___**

فرانس کے صدر جیکو شیراک نے 14 جولائی بروز جمعہ کو اس عزم کا اظہار کیا کہ میں فرانس سے اسلامی بنیاد پرستوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا ارادہ رکھتا ہوں ۔ انہوں نے کہا کہ میں ان تمام بنیاد پرست عناصر کو ختم کر دوں گا جو فرانس کو اپنا بیس کیمپ بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں ۔ ایک قومی تقریب یوم باسٹلے کے موقع پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں اس بات کی قطعی اجازت نہیں دے سکتا کہ بنیاد پرست عناصر فرانس کو اپنے بیس کیمپ کے طور پر استعمال کریں ۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہم ان سے چھٹکارا پانے کے تمام طریقے استعمال کریں گے ۔ واضح رہے کہ فرانس گزشتہ چند برسوں سے الجزائر میں ملک دشمن کٹھ پتلی حکومت کو سہارا دیتا چلا آتا ہے جہاں فوجی حکومت اسلامی انقلاب کا بزور راستہ روکنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے ۔ تاہم فرانسیسی حکام کو اندیشہ ہے کہ الجزائر میں اسلامی انقلاب کی لہر فرانس کی سرحد بھی عبور کر سکتی ہے ۔ (از مولانا خلیل اللہ حقانی بٹگرام)

*** تنخواہ اور نماز**

گزشتہ دنوں عرب امارات میں ایک کمپنی "دبئی پٹرولیم" نے اپنے ملازمین کو ایک نوٹس جاری کیا جس میں

تمام ملازمین کو سختی سے متنبہ کیا گیا تھا کہ وہ دفتر کے اوقات میں کسی قسم کی مذہبی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے سکتے، اس نوٹس کی رو سے دفتر کا کام چھوڑ کر نماز کے لئے جانے کی اجازت نہ تھی، البتہ نمازیوں کو یہ رعایت تھی کہ وہ چاہیں تو اپنی تنخواہ سے نماز کے لئے صرف ہونے والے وقت کے عوض رقم کٹوا کر نماز پڑھ سکتے ہیں، اس نوٹس پر خوب شور مچا لیکن انتظامیہ نے کسی اعتراض پر غور نہیں کیا. بہت سے لوگوں نے محض اس لئے نماز پڑھنا چھوڑ دی کہ کون اپنی تنخواہ کٹوائے، لیکن کچھ ایسے بھی تھے جنھوں نے تنخواہ کٹوانا پسند کی لیکن نماز نہیں چھوڑی۔

کچھ عرصے بعد انتظامیہ نے ایسے لوگوں کی فہرست طلب کی جو تنخواہ سے پیسے کٹنے کے باوجود باقاعدگی سے نماز پڑھتے تھے، فہرست ملنے پر باقاعدگی سے نماز پڑھنے والوں کو بطور انعام خصوصی بونس دیئے گئے تنخواہ سے کٹوتی کی شرط ختم کر دی گئی اور انہیں نماز کے وقت پر دفتر چھوڑ کر جانے کی اجازت بھی دی گئی جب کہ وہ لوگ جنھوں نے تنخواہ کٹنے کے خوف سے نماز چھوڑی تھی ان پر یہ پابندی برقرار رہی۔ (اقبال احمد خان عجمان)

شمسی ہجری کیلنڈر

ماہنامہ "الحق" موصول ہوا تو اس میں شمسی ہجری کیلنڈر کی ضرورت کے بارے میں مضمون نظر سے گزرا۔ اس سلسلے میں آپ کی کاوشیں قابل ستائش ہیں مگر اسے نافذ العمل کرنے کے بارے میں اس قدر جلد بازی درست نہیں آپ نے اپنے طور پر واقعی متعدد علماء کرام سے مشورہ فرمایا ہوگا مگر اسے صرف اپنے رابطے کے علماء تک محدود نہ کیجئے ملک میں ایسے علماء بھی ہوں گے جن تک آپ کا یہ پیغام نہیں پہنچ سکے گا۔ وہ آپ کو بہت اچھی رائیں دے سکیں گے۔ اس تجویز کی وسیع پیمانے پر اشاعت آپ کا فرض ہے۔ پہلی اشاعت کے بعد دوسروں کی آراء لیجئے، اچھی اچھی آراء کو پھر مشتہر کیجئے اور مزید آراء طلب فرمایئے۔ اس تمام کام پر اخراجات بھی اٹھیں گے مگر اس کے بغیر خدشہ ہے کہ سکیم میں نقائص نہ آجائیں۔ صرف ایک نکتے کی بات کرتا ہوں۔ آپ نے ربیع الاول ۱ھ کو ۱۳ ستمبر ۶۲۲ھ سے شروع کیا۔ بعض محقق اس سے اختلاف رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر حمید اللہ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش مبارک ۵۶۹ء بتاتے ہیں جب کہ عام ۵۷۱ء مشتہر رہے۔ وہ آپ کی عمر مبارک ۶۳ برس شمسی حساب سے گنتے ہیں اور بھی بہت سے لوگ عہد نبوی میں ایک شمسیہ قمری تقویم کے وجود کا ذکر کرتے ہیں جس پر زیادہ تحقیق نہیں کی گئی۔ میں نے اپنی کتاب "جوہر تقویم" کے نئے ایڈیشن مطبوعہ ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور میں اس پر کچھ بحث کی ہے ضروری نہیں کہ اس سے اتفاق کیا جائے مگر اس پر غور کیا جانا ضروری ہے تاکہ دوسروں کو اپنے دلائل سے آگاہ کر کے مطمئن کیا جا سکے۔ چاند کے مسئلے پر سائنس دانوں کی جدید ترین تحقیق پر میرے رسالے "رویت ہلال موجودہ دور میں" میں بحث کی گئی ہے۔ (ضیاء الدین لاہوری)

✻ الحق کا شمارہ جولائی نظر انداز ہوا مشکور و ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم و قلم میں مزید از مزید برکات عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ آپ کی تحریری کاوشیں علم و تحقیق کا گنجینہ ہوتی ہیں اور ساتھ ہی بے ساختگی و

برجستگی کا بھی مظہر ہوتی ہیں ماشاء اللہ اس شمارے میں جناب سید شبیر احمد صاحب کا کاخیل کا اسلامی شمسی سال کے بارے میں مضمون خاص اہمیت کا حامل ہے ۔ سید صاحب موصوف اسلامی شمسی سال کے اقدام کے سلسلے میں قابل صد مبارک باد ہیں ۔ اسلامی شمسی سال کے کیلنڈر کا اجراء جسقدر جلد ہوجائے اس قدر احسن ہو گا ۔ اور اس امتیاز اسلامی کی دریافت کا امتیاز (Credit)سید صاحب موصوف ہی کو جائے گا ۔

خاکسار نے سید صاحب کا مضمون دو دفعہ بغور مطالعہ کیا جس میں اسلامی سال کے شہور کی زیادہ تر تعداد کو غزوات سے موسوم کیا گیا ۔ لیکن خاکسار کی اس سلسلے میں یہ تجویز ہے کہ غزوات کے ساتھ ساتھ اہم وقائع سیرت پر تسمیۂ شہور کی تعداد اگر زیادہ نہ ہو تو کم از کم برابر تو ضرور ہو ۔ اس سلسلے میں خاکسار نے بطور تجویز مندرجہ ذیل اسماء شہور تجویز کیے ہیں (۱) حرا (۲) دعوت (۳) شعب (۴) ہجرہ (۵) ثور (۶) قبا (۷) بدر (۸) احد تبلیغ (۱۰) رضوان (۱۱) خیبر (۱۲) فتح ۔ اسماء مجوزہ شعب، ثور، دعوت، خاکسار کی جانب سے ہیں باقی سب اسماء سید صاحب مدظلہ کے رکھے ہوئے ہیں ۔ (محمد سعد سراجی موسی زئی شریف ڈی ۔ آئی ۔ خان)

* لینن کا فلسفہ انقلاب ۔

جناب شیخ محمد ایاز سابق وائس چانسلر اپنے کمیونسٹ خیالات سے توبہ کے بعد اعتراف کرتے ہیں کہ ۔۔۔

میں نے ایک جگہ پڑھا تھا کہ لینن کو ایک عورت نے گولی مار دی تھی جس کی وجہ سے وہ مفلوج ہو گیا تھا ۔ جب وہ صحت مند ہوگیا تو چیکا (وی آئی ڈی) پولیس چیف زرزنسکی جو لینن کا دوست تھا اس نے لینن سے کہا کہ آپ اس عورت کو دیکھیں گے جس نے آپ کو گولی ماری تھی ۔ لینن کو لے کر جیل خانہ گیا اور اس عورت کو پیش کیا اور اس سے کہا کہ اپنا اسکرٹ اٹھاؤ ۔ جب اس نے اپنا اسکرٹ اٹھایا تو لینن نے دیکھا کہ اس عورت کی ایک چھاتی کاٹ دی گئی ہے ۔ لینن شاید اس قسم کی درندگی کا قائل نہیں تھا اس نے کہا کہ اس کی ضرورت نہیں تھی صرف قید کافی تھی تو زرزنسکی نے کہا کہ ۔ کامریڈ ! ہاتھوں میں دستانے پہن کر انقلاب نہیں آسکتا ۔ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں پڑھا کہ آپ دس ہزار کے لشکر کے ساتھ مکہ میں داخل ہوئے اور جو کہہ رہے تھے کہ آج قریش کا حساب کیا جائے گا لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان کر دیا کہ آج سب کو معافی دیجائی گی سب کیلئے امن ہے ۔ یہاں تک کہ ہندہ کو بھی معاف کر دیا جس نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ کا کلیجہ چبایا تھا یہ ایک بہت بڑا تضاد ہے جب تحریکوں کے بانیوں کے کردار نہیں ہوتے تو تحریکیں ختم ہوجاتی ہیں حضور نے انسانوں کی برابری اور مساوات کا خیال رکھا کہ حضرت بلال حبشیؓ جو ایک غلام تھے ان سے کہا کہ خانہ کعبہ کے چھت پر چڑھ کر اذان دو ۔ اور یہی یہی کردار کی کمی بالشویک پارٹی میں تھی وہ مادہ پرست تھے اس لئے ان کی فطرت میں عفو و درگزر نہیں تھا وہ انسان کی عظمت کو نہیں جانتے تھے کچھ وقت گزرنے کے بعد ان کا بھی قتل و غارت کرنے لگے جو ان کے ہمسفر تھے کچھ وقت کے بعد بالشویک مین شویسکی یہاں تک کہ اپنے ہی ساتھیوں کو سائبیر بھیج دیا ۔ (شیخ محمد ایاز سابق وائس چانسلر سندھ یونیورسٹی)

مچھروں سے مکمل نجات حاصل کیجئے

ویپ
ماسکیٹو میٹ

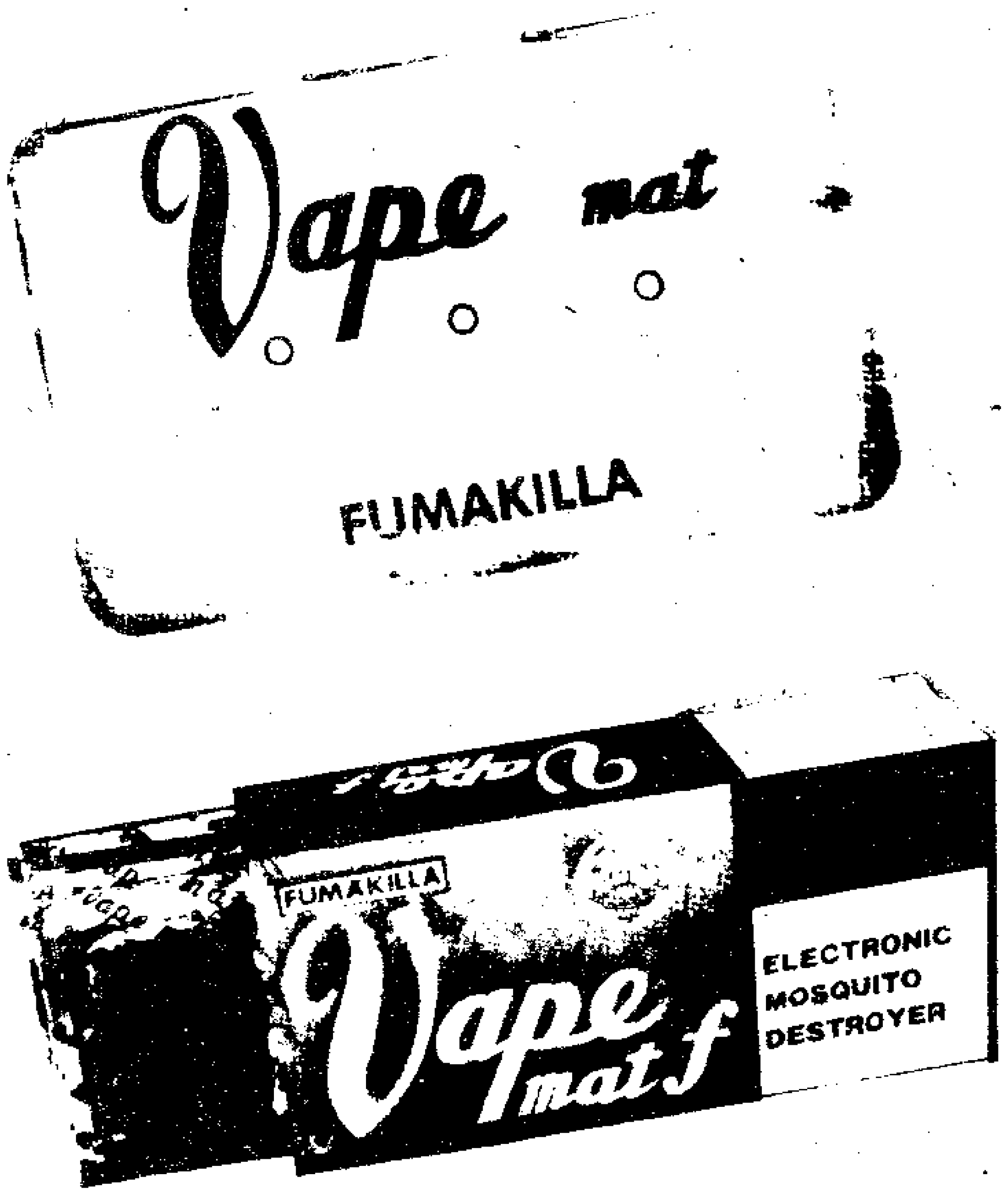

ALSO APPROVED IN AMERICA BY U.S. ENVIRONMENTAL PROTECTION AGENCY WASHINGTON D.C.

جاپان کی وزارت صحت سے منظور شدہ

Adarts - HRA-12/91

يا ايها الذين امنوا اتقوا الله
حق تقاته ولا تموتن
الا وانتم مسلمون ۝ واعتصموا
بحبل الله جميعا ولا تفرقوا ۖ

O ye who believe! Fear God as He should be feared, and die not except in a state of Islam. And hold fast, all together, by the Rope which God stretches out for you, and be not divided among yourselves.

PREMIER TOBACCO INDUSTRIES LIMITED